ابوحیان توحیدی

حیات و خدمات کا ایک تحقیقی جائزہ

(۳)

جناب محمد سمیع اختر فلاحی، شعبۂ عربی مسلم یونیورسٹی، علی گڑھ

ابن سعدان کے دربار میں

ابن سعدان بویہی خاندان کے مشہور خلیفہ صمد کے وزیر تھے۔ ان کا دربار علماء و فضلاء، فلاسفہ و حکماء اور اطباء و سائنسدا کا عظیم مرکز بنا ہوا تھا اور وہ اپنے درباری فضلاء و حکماء کی کثرت پر فخر کر۔ کہتے ہیں:

"خدا کی قسم مملکت عراق میں اس کی نظیر نہیں ہے۔ یہ اہل فضل کے اعیا دانشوروں کے سردار ہیں۔"[۴۴] ابوالوفا مہندس بھی ابن سعدان کے دربار میں ا قابل ذکر مشہور و معروف شخص تھے۔ ابن سعدان سے ان کے مراسم اچھے. ابوالوفا حساب و انجینرنگ کے شعبہ میں سند تسلیم کئے جاتے ہیں۔ انھوں اس میدان میں بہت ساری نئی چیزوں کا ایجاد و انکشاف کیا۔ ریاضی و علم پر ان کی کئی قابل ذکر کتابیں بھی موجود ہیں۔

ابوالوفا مہندس کی سفارش پر ہی ابن سعدان نے توحیدی کو اپنے مد

ا میں شامل کر لیا۔ ابن سعدان نے ابوحیان کی صلاحیتوں کی قدر کی، اسے
م اور انعام واکرام دونوں ہی چیزوں سے نوازا۔ ابوحیان کی زندگی میں
یسا شخص ملا جس نے اس کے فن کی قدر دانی کی، اس کی کاوشوں اور
راہا۔ چنانچہ ابوحیان بھی ابن سعدان کی سخاوت، خوش خلقی، علم دوستی
ور بندہ پروری سے بہت زیادہ متاثر ہوا اور دل کھول کر اس کی
یف کی۔[۳۵] ابوحیان نے ان کے لئے جاحظ کی کتاب "الحیوان" کی کتابت
ن کے موضوع پر "الصداقۃ والصدیق" نام کی ایک عمدہ کتاب تصنیف

عدان کی نوازشوں اور انعامات کے سائے میں پلتے ہوئے کچھ وقت گزرے
ر مصیبت کے بادل چھٹ گئے، پریشانیوں اور کلفتوں کے دن ختم ہو گئے
لقدیر کا فیصلہ کچھ اور تھا چنانچہ محسن ابن سعدان بھی کسی وجہ سے ان سے
ا اور زمانے نے ایک بار پھر ان کو بے یار و مددگار چھوڑ دیا، وہ ابن سعدان
، سے محروم ہو گئے۔ توحیدی نے ان کی خدمت میں جذبات و احساسات
وثر خط لکھا کہ شاید ان کی ناراضگی دور ہو جائے اور اس کی مالی مشکلات
ائیں۔ توحیدی نے اپنے محسن الوالوفا کی خدمت میں بھی ایک خط
[۳۶]

اراضگی

تاریخی حقائق و شواہد کی روشنی میں ابن سعدان کی ابوحیان توحیدی
ا کا سبب دریافت کرنا مشکل ہے۔ اور یہ بات ہنوز تحقیق طلب ہے کہ
ان اس سے کیوں ناراض ہو گئے۔ مگر مورخین کا اندازہ یہ ہے کہ وجہ ناراضگی
ن کے ساتھ شبینہ محفلوں میں سیاسی سوالات و جوابات کے درمیان